روئی اوٹنے اور دبانے کی فیکٹریوں کا قانون ۱۹۲۵ء

(قانون نمبر XII، ۱۹۲۵ء)

مندرجات

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان وسعت اور آغاز۔

۲۔ تعریفات

۳۔ رجسٹرڈ تیار کرنا

۴۔ گھٹری کو مارک کرنا۔

۵۔ گوشوارے

۵-اَ۔ روئی اوٹنے فیکٹری کے گوشوارے۔

۶۔ ترازو اور باٹ

۷۔ ذمہ داری پٹے دار بحیثیت مالک

۸۔ ملکیت منتقل ہونے پر ذمہ داری۔

۹۔ فیکٹری کا ڈھانچہ کے لوازمات۔

۱۰۔ کمپنی کے افسران کی ذمہ داری۔

۱۱۔ جرائم کا ادراک۔

۱۲۔ وفاقی حکومت کے اختیارات بابت متعین کرنے رولز۔

۱۳۔ اختیارات صوبائی حکومت بابت تیار کرنے رولز۔

۱۴۔ اختیارات بابت مسترد کرنے غیر نشان شدہ گانٹھوں کو جو ٹھیکے کے لئے تیار کی ہو۔

۱۵۔ تحفظ جو کارروائی ایکٹ کے تحت کی گئی ہو۔

روئی اوٹنے اور دبانے کی فیکٹریوں کا قانون ۱۹۲۵ء

(قانون نمبر XII،۱۹۲۵ء)

[۲۵ مارچ ،۱۹۲۶ء]

ایک قانون بابت ریگولیشن روئی اوٹنے اور رُوئی دبانے۔

جیسا کہ ضروری ہے کہ روئی اوٹنے اور دبانے کیلئے قانون و قاعدہ ضروری ہے۔

اسلئے درجہ ذیل قانون کا اجراء کیا جاتا ہے۔

۱. مختصر عنوان وسعت اور آغاز۔ (۱) اس ایکٹ روئی اوٹنے اور دبانے فیکٹریوں کا قانون ۱۹۲۵ء کہلائے گا۔

(۲) یہ قانون تمام پاکستان میں وُسعت پذیر ہو گا۔

(۲) اسکا اطلاق وفاقی حکومت کی گزٹ نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے ہو گا۔

۲. تعریفات۔ اس قانون میں سیاق وسباق سے ہٹ کر اگر کوئی اور معنی نہ ہو تو،——

(اَ) "گانٹھ" سے مراد دباؤ شدہ روئی کا پیکیج جو کسی بھی سائز اور کثافت میں ہو؛

(ب) "روئی" سے مراد اوٹ شدہ یا غیر اوٹ شدہ روئی یا ضائع شدہ روئی؛

(ج) "روئی اوٹنے کی فیکٹری" سے مراد وہ جگہ جہاں روئی اوٹنے جاتی ہے یا جہاں روئی کا ریشہ کپاس کی بیج سے کسی طریقے سے الگ کی جاتی ہے بذریعہ بھاپ، پانی یا دوسرے مکینیکل یا پاور یا بر کی پاور سے کی جاتی ہو؛

(د) "روئی دبانے فیکٹری" سے مراد جو انڈین فیکٹری ایکٹ ۱۹۱۱ء میں بیان کیا ہیں جس میں روئی کے گانٹھ کے بابت ہو؛

(ہ) "روئی ضائع شدہ" سے مراد گرانہ، بند کرنا، اڑانا یا دوسرے طریقے سے ضائع ہونا یا روئی دبانے فیکٹری لیکن اس میں دھاگہ

شامل نہ ہو؛

(و) "وفاقی روئی کمیٹی پاکستان" سے مراد وفاقی روئی کمیٹی جو روئی سیز (ترمیم) ایکٹ ۱۹۴۸ء اور اس میں سب کمیٹی شامل شدہ جو اس ایکٹ کے تحت (پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی) کا کام کرتا ہو؛

(ز) "متصرف" سے مراد کارروائی کرنے کا ایجنٹ یا دوسرا شخص جس کو متصرف میں اجازت دی ہو'

(ح) "نافذ" ہونے سے مراد جو اس ایکٹ کے تحت نافذ کرنے کا حکم ہو۔

۳. (۱) ہر روئی اوٹنے والی فیکٹری کا مالک ایک رجسٹر اوٹنے مشتمل ہو جملہ روئی اوٹ شدہ فیکٹری میں اور اسمائے ان اشخاص کے بمعہ تاریخ جس کے لئے روئی اوٹی گئی ہو اور رقم اوٹ شدہ روئی جو ہر شخص کے لئے اوٹی جا چکی ہو۔ رجسٹرڈ تیار کرنا۔

(۲) ہر فیکٹری کا مالک ایک منظور شدہ رجسٹر رکھے گا جس میں روزانہ دباؤ شدہ گانٹھ کی تاریخ لکھے گا ہر ایک گانٹھ کو نمبر شمار دے گا اور اس شخص کا نام جس کے لئے دباؤ شدہ روئی تیار کی ہو۔

(۳) کاٹن اوٹے یا روئی دباؤ شدہ فیکٹری کا مالک یا انچارج ذمہ دار ہو گا کہ وہ رجسٹر جو اس دفعہ کے تحت تیار کیا ہو صوبائی حکومت کا مقرر شدہ شخص کو پیش کرے گا یا انچارج فیکٹری ذمہ دار ہو گا کہ وہ رجسٹر پاکستان سنٹرل کمیٹی کو پیش کرے گا اگر وہ چاہے درخواست پر نقل تصدیق شدہ اور درست مالک فیکٹری وہ انچارج دینے کا پابند ہو گا۔ گانٹھ جس پر تفصیل لکھا ہو اور اسکا اندراج فیکٹری کے رجسٹر میں درج ہو کا نقل بھی دے گا۔

(۴) رجسٹر مذکورہ تین سال گزرنے سے قبل تلف نہیں کرے گا یہ تین سال رجسٹر میں آخری اندراج سے شمار ہو گا۔

(۵) اگر—

(أ) ہر ایک کارخانہ میں اس دفعہ کے تحت رجسٹر رکھا جاتا ہے یا کسی دوسرے فارم میں رجسٹر تیار کر کے رکھا جاتا ہے جو اس مقصد کیلئے تیار کیا ہو، یا

(ب) رجسٹر ہذا میں کوئی غلط اندراج کیا ہو، یا

(ج) مذکورہ رجسٹر تین سال گزرنے سے قبل تلف کیا ہو،

تو فیکٹری کا مالک پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا یا اگر سابقہ سزا یافتہ ہو تو پانچ سو روپے جرمانہ کیا جائے گا

(۶) اگر مالک یا انچارج رجسٹر مذکورہ پیش نہ کرے یا کسی انٹری کی مصدقہ نقل نہ دے یا غلط نقل دے تو اسکے پچاس روپے جرمانہ ہو گا یا اگر سابقہ سزا یافتہ ہو تو پانچ سو روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

گھڑی کو مارک کرنا۔

۴. (۱) ہر کاٹن پریسنگ فیکٹری کا مالک کارخانے میں دباؤ شدہ بیل کو مجوزہ مارک کرے گا جو پریس ہاؤس سے مارک ہونے سے قبل نہیں لے جا سکے گا اور گانٹھ کو نمبر شمار اور مارک دے گا۔

(۲) اگر کسی گانٹھ کو پریس ہاؤس سے کاٹن فیکٹری سے بغیر مارک کے لے گیا تو مالک فیکٹری کو پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

گوشوارے۔

۵. (۱) مالک کاٹن فیکٹری کا مقررہ شدہ اتھارٹی ہو مقرر شدہ وقت میں اور مقرر شدہ فارم پر ہفتہ وار گوشوارہ جس میں جملہ تعداد گانٹھ کاٹن پریس شدہ پچھلے ہفتے کا جو سیزن کے آغاز سے لے کر آخر پہنچنے تک دے گا اور تقریباً اوسط وزنی گانٹھ ہائے جو ہفتہ میں تیار کیے ہو بھی دے گا۔

(۲) صوبائی حکومت ہفتہ وار گوشوارہ سے ایک بیان تیار کرے گا جو گانٹھ کی تعداد پریس شدہ سالم صوبے میں موسم کے آغاز سے لیکر آخری ہفتے تک گوشوارے پیش کرے گا اور با مطابق طریقہ شائع کرے گا:

بشرطیکہ پریس شدہ گانٹھ کی تعداد اگر کسی ایک فیکٹری میں تیار شدہ ہو۔

(۳) اگر گوشوارہ مالک فیکٹری میں پیش نہ کیا تو پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

(۴) جب مالک کاٹن پریسنگ فیکٹری نے مجوزہ اتھارٹی کو رپورٹ کی ہو کہ فیکٹری کانٹھ پریسنگ کا کام معطل ہے۔ تو وہ گوشوارہ اس وقت تک پیش نہیں کرے گا جب تک کام دوبارہ شروع نہ کیا ہو۔

وضاحت۔—اس سیکشن میں سیزن کا مطلب جس تاریخ سے صوبائی حکومت نے سرکاری جریدہ میں تاریخ لکھا ہو۔

روئی اوٹنے فیکٹری کے گوشوارے۔

۵-اَ۔ (۱) یہ دفعہ کراچی ڈویژن اور بلوچستان میں بھی لاگو ہوگا لیکن متعلقہ صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں صوبہ یا مخصوص حصہ میں لاگو کرسکتا ہے۔

(۲) مالک کاٹن اوٹنے کی فیکٹری مقرر شدہ وقت اور مقرر شدہ طریقہ کو ہفتہ وار گوشوارہ جس میں تعداد اوٹ شدہ روئی جو گزشتہ ہفتہ سے تیار کی ہو روئی سیزن کے آغاز سے لیکر سیزن کے آخری ہفتے تک۔

(۳) صوبائی حکومت ہفتہ وار گوشوارے کو ترتیب دے کر جملہ تعداد اوٹ شدہ روئی صوبہ میں یا ہفتہ وار تیار کی ہو سیزن کے آغاز سے لیکر آخری ہفتے تک شائع کرے گا:

بشرطیکہ تعداد اوٹ شدہ کاٹن شائع نہیں کرے گا جو ایک فیکٹری میں اوٹ شدہ ہو۔

(۴) اگر کوئی گوشوارہ پیش نہ کرے تو مالک پچاس روپے جرمانہ کرے گا۔

(۵) دفعہ ۵ سب سیکشن (۴) کاٹن اوٹنے کی فیکٹری اور گوشوارہ سب سیکشن (۲) جو کاٹن پریسنگ فیکٹری پر مبنی ہے اور گوشوارہ دفعہ (۵) سب سیکشن (۱) پر لاگو ہوگا اور اس دفعہ میں سیزن کا مطلب جو سرکاری گزٹ میں شائع شدہ ہو۔

ترازو اور باٹ۔

۶۔ (۱) کاٹن اوٹ شُدہ کاٹن پر پریسنگ فیکٹری میں مقرر شدہ ترازو یا باٹ کے علاوہ کوئی دوسرا ترازو یا باٹ استعمال نہیں کیے جائے گے۔ وفاقی حکومت ترازو اور باٹھ اس ضلع کے مطابق کی اجازت دے گا جس میں فیکٹری واقع ہو۔

(۲) اگر کسی مالک نے منظور شدہ ترازو اور باٹ کے خلاف ورزی کی ہو تا پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا اگر سابقہ سزا یافتہ ہو تو پانچ سو جرمانہ ہو گا۔

ذمہ داری پٹے دار بحیثیت مالک۔

۷۔ (۱) جب مالک کاٹن اوٹنے یا پریسنگ فیکٹری میں ایک ماہ سے کم نہ دی ہو بصورت کاٹن اوٹنے کی فیکٹری یا تین مہینے بصورت پریسنگ فیکٹری اور پٹے دار منافہ میں دلچسپی نہ لیتا ہو اور پٹے دہندہ نے پٹے دار کو نوٹس نہ دیا ہو تو پٹے دار فیکٹری کا مالک تصور ہو گا۔ تاریخ نوٹس سے لیکر لیز جاری ہونے تک دفعہ (۳) کے تحت اور رجسٹر جو اس مقصد کیلئے رکھا ہوں اس تاریخ سے لیکر جو زیر دفعہ ۵ (۴) کے مقصد کی تکمیل کے لئے ہو۔

(۲) پٹے کے اختتام پر پٹہ دار پٹہ دہندہ کو رجسٹر جو زیر دفعہ (۳) کے تحت رکھا ہو دے گا اور پٹہ دار فوراً اتھارٹی کو رپورٹ کرے گا اگر پٹہ دار مطابق قانون دفعہ (۳) رجسٹر نہ رکھا ہو یا اس میں اندراج نہ کیا ہو۔

(۳) اگر پٹہ دار یا پٹہ دہندہ مجوزہ رجسٹر واپس نہ دے یا اسمیں اندراج نہ ہونے کی صورت میں پٹہ دار کو یا پٹہ دہندہ کو پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

ملکیت منتقل ہونے پر ذمہ داری۔

۸. (۱) روئی اوٹنے یا روئی دبانے فیکٹری کی ملکیت کی تبدیلی کی صورت میں منتقل کنندہ منتقل الیہ کو رجسٹر جو دفعہ (۳) کے تحت رکھا ہو اور منتقل الیہ فوراً مقرر شدہ اتھارٹی کو رپورٹ کرے گا اگر مقرر شدہ رجسٹر قانون کے مطابق زیر دفعہ (۳) تیار نہ کیا ہو یا منتقل الیہ کو واپس نہ کیا ہو۔

(۲) اگر رجسٹر کی منتقلی یا اس میں اندراج نہ کیا ہو تو منتقلی کنندہ کو پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

فیکٹری کا ڈھانچہ کے لوازمات۔

۹. (۱) اس قانون کے آغاز کے بعد اوٹنے کی فیکٹری کی تعمیر کر دی جائی گی —

(اَ) اوٹنے کے کارخانے میں اندر کے راستے اور باہر جانے کے راستے تعمیر کیے جائینگے جس سے بغیر اوٹ شدہ روئی لائی جائی گی اور اوٹ شدہ روئی بیرونی لائے جائی گی، اور

(ب) فیکٹری منظور شدہ پلانٹ اور تفاصیل کی رو سے تعمیر کی جائے گی جو متعلقہ اتھارٹی میں منظور کیا ہو:

مذکورہ قواعد اس فیکٹری پر لاگو نہیں ہو گی جس میں روئی رولر کے ذریعے اوٹی جاتی ہو یا گانٹھ جس کی تعداد چار سے زیادہ نہ ہو۔

(۱-اَ) ہر اوٹنے کی فیکٹری جو اس قانون سے قبل یا بعد میں تعمیر کی ہو —

(اَ) ڈھانچہ میں کسی قسم کی تبدیلی یا ایزادگی نہیں کی جائیگی جو ۲۷ فروری ۱۹۴۷ کو تعمیر کو ہو، اور

(ب) ہر فیکٹری کی تعمیر کی ایزادگی اخری تاریخ کے بعد مجوزہ پلان اور تفصیلات جو مقرر شدہ اتھارٹی نے منظور کی ہو، تعمیر کی جائے گی:

بشرطیکہ مذکورہ شرائط اس فیکٹری پر لاگو نہیں ہوگی جس میں گانٹھ رولر کے ذریعے بنائی جاتی ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد کاٹن پریسنگ فیکٹری کا مالک فیکٹری جس میں کپاس اوٹا جاتا ہو اس کا پریس ہاؤس گراؤنڈ فلور پر تعمیر کیا جائے گا۔

(۳) فیکٹری کا مالک اگر مذکورہ قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو سو روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

(۴) (اَ) جو فیکٹری کا مالک سب سیکشن (۳) کا سزا یافتہ ہو تو مجاز اتھارٹی مالک فیکٹری کو دے حکم دے اگر کہ وہ فیکٹری میں ردوبدل، تعمیر کرے تاریخ مقررہ سے قبل جو اتھارٹی مناسب سمجھے۔

(ب) جو کوئی مذکورہ حکم کی تعمیل نہ کرے اور نوٹس کے مطابق فیکٹری میں ردوبدل نہ کرے تو بذریعہ تحریری حکم فیکٹری میں اوٹنے اور پریسنگ روئی کا کام معطل ہوگا جب تک مالک یا مضارع دونوں کو یا ایک کو روزانہ پچاس روپے جرمانہ کیا جائے گا جب تک کہ حکم کی تعمیل پوری نہ کرے۔

کمپنی کے افسران کی ذمہ داری۔

۱۰. جو کوئی جرم کا مرتکب ہو اس قانون کے تحت تو کمپنی کا ڈائیریکٹر، منیجر سیکریٹری یا کوئی دوسرا افیسر جو جان بوجھ کر مرتکب جرم ہو تو سزا اسطرح دی جائیگی۔

جرائم کا ادراک۔

۱۱. (۱) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا فرسٹ کلاس مجسٹریٹ جس کو حکومت نے خصوصی اختیارات دیے ہوں کی منظوری کے بغیر استغاثہ دائرے عدالت نہیں ہو سکے گا۔

(۲) اس قانون کے تحت فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے کم درجہ کا مجسٹریٹ مقدمہ کی شنوائی نہیں کر سکے گا۔

وفاقی حکومت کے اختیارات بابت متعین کرنے رولز۔

۱۲. وفاقی حکومت کے اختیارات بابت متعین کرنے کے رولز۔

(اَ) مارکنگ گانٹھ کا سپیشل نشان فیکٹری جس میں پریسنگ کا کام ہو الرٹ کرے گا؛

(ب) طریقہ جس کے رو سے گانٹھ کو نشان لگے گا؛ اور

(ج) ۵[ج] رولز بابت ترازو اور گانٹھ جو اوٹنے پریسنگ کاٹن فیکٹری

سالم پاکستان یا کسی حصہ میں جو استعمال ہوتے ہو اس کا معائنہ حکومت کر سکے گی۔

اختیارات صوبائی حکومت بابت تیار کرنے رولز۔

۱۳. صوبائی حکومت بذریعہ اعلامیہ اس قانون کے تحت درجہ زیل امور کا قانون بنائے گا:—

(اَ) فارم جس میں رجسٹر، ریکارڈ، گوشوارے جو مرتب ہونگے یا ریکارڈ اور رجسٹرڈ جس کا معائنہ کیا جا سکے ؛

(ب) مجاز اتھارٹی کی تعیناتی اور وقت جس کے اندر گوشوارہ جات زیر دفعہ ۵ اور الف۔۵ کے تحت مرتب ہوں ؛

(ج) زیر دفعہ ۹،۸،۷ اس ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کی تعیناتی ؛

(د) ایکٹ زیر دفعہ ۹ کا طریقہ کار بابت تعمیل حکم ؛

(ہ) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا دوسرا افسر جو صوبائی حکومت میں مخصوص اختیارات دیے ہوں، اختیارات بابت معائنہ اور اندر داخل فیکٹری رولز مرتب ہونگے ؛

(و) دیگر قانون جو فیکٹری چلانے کیلئے ضروری ہوں۔

اختیارات بابت مسترد کرنے غیر نشان شدہ گانٹھوں کو جو ٹھیکے کے لئے تیار کی ہو۔

۱۴. (۱) اس قانون کی آغاز کے ایک سال بعد جس آدمی کو اوٹ شدہ روئی خریدنے کا ٹھیکہ دیا گیا ہو نشان زدہ زیر دفعہ ۱۴ ایکٹ میں خریدے گا اگر وہ ایسا کرے گا تو غیر نشان زدہ گانٹھ ٹھیکہ میں کارامد ہو گا۔

(۲) قانونِ شہادت ایکٹ ۱۸۷۲ء کی رو سے نشان زدہ گانٹھ جملہ مقاصد کیلئے مابین فیکٹری اور ٹھیکہ دار کی قانونی طور پر درست تسلیم ہو گا۔

تحفظ جو کارروائی قانون کے تحت کی گئی ہو۔

۱۵. کسی قسم کا دعویٰ یا قانونی کارروائی کسی کے خلاف نہیں کی جائے گی بشرطیکہ اس نے جملہ کارروائی نیک نیتی سے کی ہو یا کرنے کا ارادہ اس قانون کے تحت کرتا ہو۔